بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام قرأت شروع کر دے تو ثناء پڑھنی چاہیے یا نہیں؟

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دریافت یہ کرنا ہے کہ جماعت کی نماز میں امام قرأت شروع کر دے تو مقتدی ثناء پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

سائل: حماد فاروق، ڈسکہ

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) جہری نمازوں (جن میں بلند آواز سے قرأت کی جاتی ہے) میں ثناء پڑھنے کے دوران امام قرأت شروع کر دے تو مقتدی پر لازم ہے کہ ثناء پڑھنا ختم کر دے اور امام کی قرأت کو غور سے سنے، جتنی ثناء پڑھ لی ہو بس اتنی کافی ہے۔

(2) اسی طرح اگر امام کی قرأت کے دوران کوئی آدمی نماز میں شامل ہو تو وہ بھی ثناء نہ پڑھے بلکہ تکبیرِ تحریمہ کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے اور امام کی قرأت کو غور سے سنے۔

(3) اگر سرّی نمازوں (جن میں آہستہ آواز سے قرأت کی جاتی ہے) میں ایسی صورتِ حال پیش آئے تو بھی ثناء نہ پڑھے، پس نماز کی طرف متوجہ رہے۔

واللہ اعلم بالصواب

14-جولائی 2021ء